12489 ـ کیا مدیر ہیر پھیر کرنے والے ملازم کو رخصت دینے کی موافقت کر لے

سوال

بعض ملازمین دفتری کام کے علاوہ اپنے ذاتی کام کی بنا پر دفتر سے غائب ہو جاتے ہیں، اور اپنے افسر سے اجازت طلب کرنے کے لیے اطمنان بخش یا غیر تسلی بخش عذر گھڑتے ہیں، اگر اس کے افسر کو اس عذر کے صحیح نہ ہونے کا علم ہو تو کیا ملازم کو اجازت اور چھٹی دینے کی موافقت کرنے کا گناہ ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کسی محکمہ کے افسر یا ادارہ کے مدیر یا اس کے قائم مقام کے لیے کسی ایسی چیز کی موافقت کرنا جائز نہیں جس کے متعلق اسے علم ہو کہ یہ غیر صحیح ہے، بلکہ اسے چاہیے کہ صرف انتہائی ضرورت کی بنا پر ہی اجازت دے، اور اس اجازت کی بنا پر کام میں خلل بھی نہ آتا ہو، تو پھر اجازت دینے میں کوئی حرج نہیں.

لیکن جن عذروں کے متعلق اسے علم ہو کہ یہ صحیح نہیں بلکہ بناوٹی ہیں یا ان کے متعلق غیر صحیح اور باطل ہونے کا ظن غالب ہو تو افسر اپنے ماتحت کو اجازت نہ دے، اور نہ ہی اس اجازت کی موافقت ہی کرے، کیونکہ یہ امانت میں خیانت ہے، اور جس نے اسے ذمہ داری دی ہے اس کی بھی خیر خواہی نہیں، اور نہ ہی اس میں مسلمانوں کی خیر خواہی ہوتی ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے، اور ہر شخص سے اس کی رعایا اور ذمہ داری کے متعلق باز پرس کی جائے گی"

اور یہ ڈیوٹی اس کی گردن میں امانت بھی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

بلاشبہ اللہ تعالی تمہیں امانتیں امانت والوں کو واپس کرنے کا حکم دیتا ہے النساء (85).

اور مومنوں کی صفت میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور معاہدوں کی پاسداری اور دیکھ بھال کرتے ہیں المؤمنون (8).

اور ايك مقام پر اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اے ايمان والو اللہ تعالى اور اس كے رسول (صلى اللہ عليہ وسلم) (كے حقوق) كى جانتے ہوئے خيانت نہ كرو، اور نہ ہى اپنى امانتوں ميں خيانت كرو الانفال (27).